Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی — قیمت ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۱۹ جمادی الثانی ۱۳۹۷ھ ، ۷ احسان ۱۳۵۶ہش ، ۷ جون ۱۹۷۷ء | نمبر ۱۲۵

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۷ احسان ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

گرمی کی وجہ سے ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین

مکرم گیانی عباد اللہ صاحب منیجر روزنامہ الفضل کی طبیعت اب رو بصحت ہے احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

مکرم خواجہ محمد امین صاحب آف سمبڑیال ضلع سیالکوٹ کی نوجوان بیٹی بلڈ کینسر کی وجہ سے شدید بیمار ہے اور سول ہسپتال سیالکوٹ میں زیرِ علاج ہے ۔ حالت تشویشناک ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیزہ کو کامل شفا عطا فرمائے ۔ آمین

(خواجہ عبد المومن ۔ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیرِ انتظام دینیات کے سالانہ امتحانات

ہر سال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ایف اے اور بی ۔ اے کی طالبات کے دینیات کے امتحان لیتی ہے جس میں اوّل آنے والی طالبات کو طلائی تمغہ اور ایک سال کی فیس بطور انعام دی جاتی ہے ۔ سالِ رواں کے امتحانات مندرجہ ذیل تاریخوں پر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے ہال میں منعقد کئے جائیں گے صبح سات بجے سے دس بجے تک ۔

۲۶ جون بروز اتوار پہلا پرچہ قرآنِ مجید کا ۔

یکم جولائی بروز جمعہ دوسرا اور تیسرا پرچہ ۔

ایف ۔ اے ہر دو سال بی اے ہر دو سال میں پڑھنے والی طالبات سب کا امتحان ایک ہی وقت ہوگا ۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

لازمی چندہ جات کی ادائیگی ماہ بماہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

"کشتیٔ نوح" کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپکو بناؤ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اُمتی وہی ہے جو آپؐ کی تعلیمات پر پُورا کاربند ہے

"مَیں نے بارہا اپنی جماعت کو کہا ہے کہ تم نرے اس بیعت پر ہی بھروسہ نہ کرنا ۔ اس کی حقیقت تک جب تک نہ پہنچو گے تب تک نجات نہیں ۔ قشر پر صبر کرنے والا مغز سے محروم ہوتا ہے ۔ اگر مرید خود عامل نہیں تو پیر کی بزرگی اسے کچھ فائدہ نہیں دیتی جب کوئی طبیب کسی کو نسخہ دے اور وہ نسخہ لے کر طاق میں رکھ دے تو اسے ہرگز فائدہ نہ ہوگا کیونکہ فائدہ تو اس پر لکھے ہوئے عمل کا نتیجہ تھا جس سے وہ محروم ہے ۔ کشتیٔ نوح کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ ۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا ۔ یُوں تو ہزاروں چور ، زانی ، بدکار ، شرابی ، بدمعاش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر کیا وہ درحقیقت ایسے ہیں ہرگز نہیں ۔ اُمتی وہی ہے جو آپؐ کی تعلیمات پر پُورا کاربند ہے ۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۳۲ ، صفحہ ۳۳۳)

گیمبیا میں احمدی جماعتوں کی تیسری سالانہ کانفرنس کامیابی کیساتھ منعقد ہوئی

اِفتتاحی اِجلاس میں صدارت کے فرائض ایک مرکزی وزیر نے سرانجام دیئے

مبلغ گیمبیا مکرم مولوی عبد الشکور صاحب نے اطلاع دی ہے کہ گیمبیا کی احمدی جماعتوں کی تیسری سالانہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی ۔ آمدہ کیبل گرام کا ترجمہ درج ذیل کیا جاتا ہے :-

"بانجول ۲۳ مئی ۔ گیمبیا کی احمدی جماعتوں کی تیسری سالانہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ۲۲ مئی کو نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی ، الحمد للہ ۔

کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں صدارت کے فرائض مرکزی حکومت کے وزیر آنریبل ممدو گاوی صاحب نے سرانجام دئے ۔ انہوں نے اپنی تقریر میں جماعتِ احمدیہ کی ان خدمات کی بہت تعریف کی جو وہ تعلیمی اور طبّی میدان میں سرانجام دے رہی ہے ۔ کانفرنس میں ملک کے شمالی علاقہ کی احمدی جماعتوں کے احباب کے علاوہ مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے بہت سے لوگ شامل ہوئے جن میں بعض سربر آوردہ اصحاب بھی شامل تھے ۔ ریڈیو پر بھی ہماری کانفرنس کی روداد نشر ہوئی ۔ عبد الشکور"

پبلشر : مسعود احمد ۔ پرنٹر : سید عبد الحی ۔ مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت : دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۷ ؍احسان ۱۳۵۶ ہش
۷ ؍جون ۱۹۷۷ء

سچے اخلاص اور سچی وفاداری کا اجرِ عظیم

ہم قرآن مجید کی رو سے اس امر کو واضح کر چکے ہیں کہ عند اللہ ایمان اور اعمالِ صالحہ کی قبولیت کا دارومدار وفاشعاری کے مادہ پر ہوتا ہے اور اس امر کا پتہ کہ آیا کوئی شخص واقعی خدا تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کا وفاشعار اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے والا ہے یا نہیں اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے تحت وارد ہونے والے ابتلاؤں کے دوران لگتا ہے۔

ہم نے لکھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس امر کے ثبوت کے طور پر کہ ایمان اور اعمالِ صالحہ کی عند اللہ قبولیت میں وفاشعاری کو بنیادی اہمیت حاصل ہے انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں کے نمونے کو پیش کیا ہے اور انبیاء ماسبق میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نمونہ کا بطورِ خاص ذکر کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ انبیاء ماسبق میں سے سب سے کڑی آزمائشوں میں سے حضرت ابراہیمؑ ہی کو گزرنا پڑا تھا اور وہ ان تمام امتحانوں اور آزمائشوں میں احسن شان سے کامیاب ہوئے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام بنی نوع انسان کے لئے ہمیشہ ہمیش کے واسطے اسوۂ حسنہ قرار دینے کے باوصف آپؐ کی امت کو یہ تاکید فرمائی کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کی عظیم الشان برکات سے بہرہ ور ہونے کے لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی ملت کے نمونہ سے سبق حاصل کریں اور وفاشعاری کا وہی مادہ اپنے اندر پیدا کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے متبعین نے ابتداءً اپنے اندر پیدا کیا تھا سو اسی طرح معراج پر پہنچائیں جس طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی زندگی میں معراج پر پہنچا کر دکھایا ہے۔

یوں تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بہت سے اوصاف کا ذکر کیا ہے جیسا کہ فرمایا کہ وہ نرم دل، بردبار اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف رجوع رکھنے والے تھے اور یہ کہ وہ حنیف اور کامل فرمانبردار تھے اور ہر حال میں سیدھی راہ پر چلنے والے اور اس سے ذرہ برابر بھی ادھر ادھر نہ ہونے والے تھے لیکن ان کے جس وصف کا بطورِ خاص اللہ تعالیٰ نے ذکر فرمایا ہے وہ ان کی وفاشعاری ہی ہے اسے اللہ تعالیٰ نے ان کے خصوصی امتیاز اور شناخت کا ذریعہ ٹھہرایا ہے۔ اسی لئے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وَاِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰیٓ ۙ" (النجم آیت ۳۷)

یعنی وہ ابراہیمؑ جو پورا پورا وفادار تھا۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بڑے سے بڑے ابتلاء اور کڑی سے کڑی آزمائش میں بھی سرخرو رہ کر اپنی وفاداری کا ثبوت دیا تھا جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ نے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰھٖمَ رَبُّہٗ بِکَلِمٰتٍ فَاَتَمَّھُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ" (البقرہ آیت ۱۲۵)

ترجمہ: اور (اس وقت کو بھی یاد کرو) جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے بعض باتوں کے ذریعہ سے آزمایا اور اس نے ان کو پورا کر دکھایا (اس پر اللہ نے) فرمایا کہ میں تجھے یقیناً لوگوں کا امام مقرر کرنے والا ہوں۔

بڑے بڑے مہیب ابتلاؤں میں یوں ثابت قدم رہ کر خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کا ثبوت دینے کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنا خاص دوست قرار دیا چنانچہ فرمایا:

"وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمَ خَلِیْلًا ۝" (النساء آیت ۱۲۶)

ترجمہ: اور اللہ نے ابراہیمؑ کو اپنا خاص دوست بنایا

یہ سب انعامات حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اسی لئے ملے کہ وہ یکے بعد دیگرے ظاہر ہونے والے ابتلاؤں میں سرخرو ہو کر اللہ تعالیٰ کے ساتھ اپنی وفاداری کا ثبوت دیتے چلے گئے اور اللہ تعالیٰ انھیں اپنے خاص الخاص انعامات اور افضال سے نوازتا چلا گیا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام انبیاء ماسبق میں سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس امتیازی خصوصیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی یہ راہ ہے کہ اس کے لئے صدق دکھایا جائے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو قرب حاصل کیا تو اس کی وجہ یہی تھی۔ چنانچہ فرمایا ہے وَاِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰیٓ یعنی ابراہیم وہ ابراہیمؑ ہے جس نے وفاداری دکھلائی۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری اور صدق اور اخلاص دکھانا ایک موت چاہتا ہے۔ جب تک انسان دنیا اور اس کی ساری لذتوں اور شوکتوں پر پانی پھیر دینے کو تیار نہ ہو جاوے اور ہر ذلت اور سختی اور تنگی خدا کے لئے گوارا کرنے کو تیار نہ ہو یہ صفت پیدا نہیں ہو سکتی۔ بت پرستی یہی نہیں کہ انسان کسی درخت یا پتھر کی پرستش کرے بلکہ ہر ایک چیز جو اللہ تعالیٰ کے قرب سے روکتی اور اس پر مقدم ہوتی ہے وہ بت ہے اور اس قدر بت انسان اپنے اندر رکھتا ہے کہ اس کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ میں بت پرستی کر رہا ہوں۔ پس جب تک انسان خالص خدا تعالیٰ ہی کے لئے نہیں ہو جاتا اور اس کی راہ میں ہر مصیبت کی برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا صدق اور اخلاص کا رنگ پیدا ہونا مشکل ہے۔

ابراہیم علیہ السلام کو جو یہ خطاب ملا یہ یونہی مل گیا تھا؟ نہیں۔ اِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰیٓ کی آواز اس وقت آئی جبکہ وہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ عمل کو چاہتا ہے اور عمل ہی سے راضی ہوتا ہے اور عمل دکھ سے آتا ہے لیکن جب انسان خدا کے لئے دکھ اٹھانے کو تیار ہو جاتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کو دکھ میں بھی نہیں ڈالتا۔ دیکھو ابراہیم علیہ السلام نے جب اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کے لئے اپنے بیٹے کو قربان کر دینا چاہا اور پوری تیاری کر لی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بیٹے کو بچا لیا۔ وہ آگ میں ڈالے گئے لیکن آگ ان پر کوئی اثر نہ کر سکی انسان اللہ تعالیٰ کی راہ میں تکلیف اٹھانے کو تیار ہو جاوے تو اللہ تعالیٰ تکالیف سے بچا لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۴۲۹، ۴۳۰)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اخلاص و وفا کے اسی اعلیٰ نمونہ کی وجہ سے ہی اللہ تعالیٰ نے امتِ مسلمہ کو اس نمونہ سے فائدہ اٹھا کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کرنے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حسبِ استعداد اپنے اخلاص و وفا کو کمال تک پہنچانے کی تلقین فرمائی۔ اور اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اخلاص و وفا کا اعلیٰ نمونہ پیش کرنے کے ضمن میں اپنے متبعین کو یہ نصیحت فرمائی کہ ان میں سے ہر ایک ابراہیمؑ بننے کی کوشش کرے چنانچہ فرمایا:۔

"اسلام کا منشاء یہ ہے کہ بہت سے ابراہیمؑ بنائے۔ پس تم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ ابراہیمؑ بنے۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ ولی پرست نہ بنو بلکہ ولی بنو اور پیر پرست نہ بنو بلکہ پیر بنو۔ تم ان راہوں (یعنی اخلاص و وفا کی راہوں) سے آؤ۔ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں، لیکن ان راہوں سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازے سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہے اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے پھینک دو۔ تم یقیناً یاد رکھو کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو تو تم جھوٹے ٹھہرو گے اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے۔ ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہوگا جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔"

(الحکم ۱۷ ؍جولائی ۱۹۰۲ء بحوالہ ملفوظات جلد سوم صفحہ ۱۸۹-۱۹۰)

۝

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ایک کوالیفائیڈ ڈسپنسر کی فوری ضرورت ہے تنخواہ گورنمنٹ سکیل کے مطابق ہوگی جو دوست مرکز میں رہ کر خدمت کا شوق رکھتے ہیں وہ اپنی درخواستیں معہ سرٹیفکیٹ کی تصدیق شدہ نقول و امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ چیف میڈیکل آفیسر کے نام ۱۵ ؍جون تک بھجوا دیں۔

(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اُمّیؐ ودرِ علم و حکمت بے نظیر"

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نواب شاہ)

محبوب خدا، سیّد الانبیاء سیّدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اوّلین وآخرین کے سردار و سرتاج ہیں آپؐ خیر المرسلین اور خاتم النبیّین ہیں۔

حضورؐ ہر صفت اور وصف میں یکتا، ہر خوبی میں بے نظیر اور ہر کمال میں بے مثال شان کے حامل ہیں۔ آپؐ کو دیگر تمام نبیوں پر جہاں دوسری بے شمار باتوں میں شرف و برتری اور نمایاں عظمتِ شان اور امتیاز حاصل ہے وہاں دوسرے انبیاء کرام پر آپؐ کو ایک امتیاز اور فرقان یہ بھی حاصل ہے کہ پورے سلسلہ انبیاء و رُسل میں حضورؐ ہی وہ واحد نبی اور رسول ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے "النَّبِیّ الاُمِّیّ" (بے پڑھا لکھا نبی) قرار دیا ہے اور کسی نبی کو اُمّی نبی نہیں کہا گیا۔ عام حالات میں اَن پڑھ اور ناخواندہ ہونا کوئی خوبی نہیں بلکہ عیب سمجھا جاتا ہے لیکن سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے جمیع صفاتِ حسنہ سے متصف وجودِ باجود میں آکر اَن پڑھ اور ناخواندہ ہونا بھی ایک عدیم النظیر معجزہ اور روشن نشان بن جاتا ہے۔ اہلِ دنیا عام طور پر کسی بے پڑھے لکھے انسان کو اپنا راہبر اور رہنما بنانا پسند نہیں کرتے بلکہ اپنا فخر اور اپنی کامیابی کی دلیل اسی امر میں یقین کرتے ہیں کہ اُن کا لیڈر پڑھا لکھا ہو لیکن خدائے جلیل و قدیر اور ذوالعجائب نے اپنے اُس رسولِ عظیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جسے اُس نے عالمگیر اور دائمی شریعت کے ساتھ مبعوث فرمایا اور جسے سیّدِ ولدِ آدم اور وجہِ تخلیقِ کائنات قرار دیا اُسے بالکل ناخواندہ اور اَن پڑھ ہونے کی حیثیت میں مبعوث فرماتے ہوئے بھی آپؐ کے وجود سے وابستہ اس عظیم الشان نشان کا اعلان فرما دیا کہ بے شک بظاہر یہ رسولؐ بالکل اَن پڑھ اور قلم کے استعمال سے ناآشنا اور لکھے ہوئے حروف کو پڑھنے سے قاصر ہے لیکن ہم قیامت تک ہر زمانہ اور خطۂ زمین میں بسنے والے علماء و حکماء اور اُدباء و فصحاء اور دانشوروں کو اِس نبی اُمّی کے شاگرد اور تلمیذ بنا کر اپنی عظیم قدرت کی عظیم تجلّی فرمانا چاہتے ہیں اور دنیا پر یہ حقیقت روزِ روشن کی طرح عیاں کرنا چاہتے ہیں کہ ؎

"قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اُس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے
جس بات کو کہے کہ کروں گا مَیں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے"

(دُرِّثمین)

چنانچہ حق تعالیٰ اپنے کلام قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

(۱) اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ۨالَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝

(الاعراف رکوع ۱۹-۲۰)

(۲) هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ وَّاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

(سورۃ الجمعۃ ع۱)

ترجمہ:۔

(۱) "وہ (لوگ) جو ہمارے اِس رسولؐ کی اتباع کرتے ہیں جو نبی ہے اور اُمّی ہے جس کا ذکر تورات اور انجیل میں ان کے پاس لکھا ہوا موجود ہے وہ اُن کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور بُری باتوں سے روکتا ہے اور سب پاک چیزیں اُن پر حلال کرتا ہے اور سب بُری چیزیں اُن پر حرام کرتا ہے اور اُن کے بوجھ (جو اُن پر لادے ہوئے تھے) اور طوق جو اُن کے گلوں میں ڈالے ہوئے تھے وہ اُن سے دُور کرتا ہے، پس وہ لوگ جو اُس پر ایمان لائے اور اُس کو طاقت پہنچائی اور اُس کو مدد دی اور اس نور کے پیچھے چل پڑے جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا تھا وہی لوگ بامراد ہوں گے۔ کہو (کہ) اے لوگو! مَیں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت حاصل ہے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ بھی کرتا ہے اور مارتا بھی ہے۔ پس اللہ پر اور اُس کے رسولؐ پر ایمان لاؤ جو نبی بھی ہے اور اُمّی بھی ہے (اور) جو ایمان لاتا ہے اللہ پر اور اُس کے کلمات پر اور اُس کی اتباع کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔"

(۲) وہی خدا ہے جس نے ایک اَن پڑھ قوم کی طرف اُسی میں سے ایک شخص کو رسول بنا کر بھیجا (جو باوجود اَن پڑھ ہونے کے) اُن کو خدا کے احکام سناتا ہے اور اُن کو پاک کرتا ہے اور اُن کو کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ گو وہ اس سے پہلے بڑی بھول میں تھے۔ اور ان کے سوا ایک دوسری قوم میں بھی وہ اس کو بھیجے گا جو ابھی تک اُن سے ملی نہیں اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔"

مندرجہ بالا آیات سے ثابت ہو جاتا ہے کہ باوجود اِس بات کے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی اَن پڑھ تھے اور جن لوگوں میں آپ مبعوث ہوئے وہ اَن پڑھ تو تھے ہی لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہر قسم کی جہالت، گمراہی، بے حیائی اور فسق و فجور کے اندھیروں میں بُری طرح غرق تھے — یہ اُس "النَّبِیّ الاُمِّیّ" صلی اللہ علیہ وسلم کی ہی قوّتِ قدسیہ اور عظیم روحانی فیض رسانی تھی جس نے ان لوگوں کے ظاہر و باطن کو نکھار دیا، انہیں آدابِ زندگی اور اطوارِ انسانیت سکھا کر اور محبتِ الٰہی کے جام پلا کر وحشیوں سے انسان، با اخلاق با خدا اور خدا نما انسان بنا کر دونوں جہانوں کی فلاح و نجاح سے ہمکنار فرما دیا۔ بلاشبہ یہ ایک عظیم الشان بلکہ عدیم النظیر معجزہ تھا۔ آپؐ کے غلام اور عاشقِ اعظم حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دیں کا پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنیٔ رازِ نبوت ہے اسی سے آشکار
نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قومِ وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار

اِس "النبیّ الامّی" صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی صورت میں جو زندگی بخش اور کامل ہدایت نامہ نازل فرمایا اُس کے معارف و حقائق کو اُس نے اِس طرح کھول کھول کر بیان فرمایا کہ علم و عرفان اور حکمت و دانش کے دریا رواں کر دیئے اور یہ صرف محمدؐ عربی صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا پُرنور دل تھا اور آپؐ ہی کا اعلیٰ ترین اور اصفیٰ ترین ذہن و دماغ تھا کہ جس پر قرآن جیسا عظیم نور نازل ہو سکتا تھا اور پھر آپؐ ہی وہ عظیم حکیم و علیم اور دانائے روزگار تھے جو قرآن کی حکمتوں اور تعلیمات کو مخلوقِ خدا کی بھلائی کیلئے کما حقہٗ بیان فرما سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل اور قرآن پاک کی برکت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کو فیض ترجمان بنا دیا اور آپؐ کی زبان مبارک سے حق و حکمت اور علم و دانش کے وہ وہ اقوال جاری ہوئے جو ابدی صداقتوں پر مشتمل ہیں اور قیامت تک ان کی صداقت و ثقاہت پر ہر زمانہ کے دانشور اور مختلف علوم کے ماہرین مُہرِ تصدیق ثبت کرتے چلے جائیں گے اور حضورؐ کے ارشادات و فرمودات سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روشنی و رہنمائی اور نور وہدایت حاصل کرتے رہیں گے کہ یہ اس اُمّی لقب حکیم وکریم نبی ؐ کے ارشادات ہیں جسے خود خدائے قادر نے یہ سندِ فضیلت عطا فرمائی ہے کہ وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی یعنی وہ اپنی خواہش نفس سے کلام نہیں کرتا بلکہ اس کا کلام خدا کا کلام ہوتا ہے ؎

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

الغرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باوجود اُمّی ہونے کے ایک طرف اپنی بے نظیر حکمت و دانش اور علم وفضل سے تلاوتِ آیاتِ رحمانی کا فرضِ منصبی اس شان سے ادا فرمایا کہ جاہل اور وحشی قوم کو تہذیب و تمدن کے زرّیں اصول سکھلا کر زندہ رہنے کے سلیقے اور زندگی گزارنے کے طریقے بتا دیئے اور دوسری طرف اپنے اسوۂ کامل، خلقِ عظیم اور پاک روحانی تاثیرات سے ان لوگوں کو عارف باللہ اور عاشقِ ربّ العزت بنا دیا اور ہر قسم کے گند میں غرق، پانچ وقت شراب پینے والی تاریکی کی فرزند قوم کی ایسی کایا پلٹ دی کہ وہ پنجگانہ نمازیں ادا کرنے کے علاوہ اپنی نیم شبی دعاؤں اور پُرسوز عاجزانہ التجاؤں سے اپنے ربّ کریم کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے لگے اور حقوق اللہ اور حقوق العباد ہر دو کو پوری طرح ادا کرنے لگے۔ قدرتِ خداوندی اور مشیّتِ ایزدی کے تحت رونما ہونے والا یہ معجزانہ انقلاب تھا جو النّبیّ الاُمّی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر علم و معرفت، حکمت و دانش اور صداقت و حقانیت کا روشن ترین نشان اور خدائے قادر و توانا کی ہستی کا ناقابلِ تردید برہان ثابت ہوا۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتِ شان کے اس پہلو کا ذکر کرتے ہوئے اپنے منظوم فارسی کلام میں کیا ہی خوب فرماتے ہیں ؎

اُمّی و در علم و حکمت بے نظیر
زیں چہ باشد حجتے روشن ترے
بر لبش جاری ز حکمت چشمۂ
در دلش پُر از معارف کوثرے
مجمع البحرین علم و معرفت
جامع الاسمین ابرو حاولے
نے بعلمش کس رسید و نے بزور
در شکستہ کبر ہر متکبّرے

یعنی وہ اُمّی ہے مگر علم و حکمت میں بے نظیر ہے۔ اس سے زیادہ اس کی صداقت پر اور کیا دلیل ہوگی؟ اُس کے منہ سے حکمت کا چشمہ جاری ہے اور اُس کے دل میں معارف سے پُر ایک کوثر ہے۔ وہ علم اور معرفت کا مجمع البحرین ہے۔ بادل اور آفتاب دونوں ناموں کا جامع ہے۔ نہ اُس کے علم تک کوئی پہنچا نہ اُس کی طاقت تک۔ اس نے ہر متکبّر کے تکبّر کو توڑ کر رکھ دیا۔"

نیز فرماتے ہیں کہ ؎

آنکہ بہرِ زندگی آبِ رواں
در معارف ہمچو بحرِ بیکراں
آنکہ بر صدق و کمالش در جہاں
صد دلیل و حجتِ روشن عیاں

ترجمہ:- "اُس کا وجود زندگی کیلئے آبِ رواں ہے اور حقائق اور معارف کا ایک ناپیداکنار سمندر ہے۔ وہ کہ جس کی سچائی اور کمال پر دُنیا میں سینکڑوں دلیلیں اور روشن نشانات و براہین ظاہر ہیں۔"

آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عاشقانہ و والہانہ نعتیہ کلام ہی پر رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکرِ مقدس کو ختم کرتا ہوں ؎

"یا نبی اللہ توئی خورشیدِ رہ ہائے ہُدیٰ
بے تو نارد رو براہے عارفِ پرہیزگار
یانبی اللہ لبِ تو چشمۂ جاں پرور است
یانبی اللہ توئی در راہِ حق آموزگار
زندہ آں شخصے کہ نوشد جرعۂ از چشمۂ ات
زیرک آں مردے کہ کرد است اتباعت اختیار
عارفاں را منتہائے معرفت علمِ رُخت
صادقاں را منتہائے صدق بر عشقت قرار
بے تو ہرگز دولتِ عرفاں نئے یابد کسے
گرچہ میرد در ریاضت ہا و جہدِ بے شمار
راغب اندر رحمتت یا رحمۃ اللہ آمدیم
ایکہ چوں ما بر درِ تو صد ہزار اُمیدوار۔"

"اے نبی اللہ! تو ہی ہدایت کے راستوں کا سورج ہے۔ تیرے بغیر کوئی عارف پرہیزگار ہدایت نہیں پاسکتا۔ اے اللہ کے نبی! تیرے ہونٹ زندگی بخش چشمہ ہیں۔ اے نبی اللہ! تو ہی خدا کے راستہ کا رہنما ہے۔ وہ شخص زندہ ہے جو تیرے چشمہ سے پانی کے گھونٹ پیتا ہے۔ اور وہی انسان عقلمند ہے جس نے تیری پیروی اختیار کی۔ عارفوں کی معرفت کا آخری نقطہ تیرے رُخ کا علم ہے اور راستبازوں کے صدق کا منتہا تیرے عشق پر ثابت قدم رہنا ہے۔ تیرے بغیر کوئی عرفان کی دولت کو پا نہیں سکتا اگرچہ وہ ریاضتیں اور جدوجہد کرتا کرتا مر بھی جائے۔ اے اللہ کی رحمت! ہم تیرے رحم کے امیدوار ہیں۔ تو وہ ہے کہ ہم جیسے لاکھوں تیرے در کے اُمیدوار ہیں۔"

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

چندہ برائے خدمت

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ یکم تا ۱۰ ؍جون عشرہ وصولی منا رہی ہیں۔ وعدہ کنندگان برائے خدمت سے درخواست ہے کہ وہ اپنا چندہ جلد از جلد ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دُعائے مغفرت

میرے بہنوئی مکرم قریشی عطاء المنان صاحب ابن مکرم حافظ محمد امین صاحب قادیانی ۱۵؍مئی ۱۹۷۷ء کو ایک لمبی علالت کے بعد کراچی میں بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم بڑے مخلص، دعاگو اور تقویٰ شعار تھے۔ احمدیت کے معاملہ میں انتہائی غیور تھے۔ لمبا عرصہ بیمار رہنے کے باوجود راضی برضا رہے اور یہ عرصہ بڑے صبر و ضبط سے گزارا۔ آپ کے دو بھائی مکرم قریشی عطاء الرحمٰن صاحب ناظر بیت المال قادیان اور مکرم قریشی عبدالقادر صاحب ابتداء سے بطور درویش سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کر رہے ہیں۔

اس صدمہ کا میری ہمشیرہ پر بڑا اثر ہے۔ احبابِ کرام بطور خاص دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، درجات بلند کرے اور میری ہمشیرہ اور ان کی جملہ اولاد کو اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے ہر آن ہر طرح حافظ و ناصر رہے اور صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(سجاد احمد۔ شاہ میڈیکوز، رحمت بازار۔ ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی بچی منصورہ جس کی عمر ۹ ماہ ہے تقریباً ۱۳ دن سے بوجہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اسے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(نثار احمد بسرا۔ ایم اے بی۔ ایڈ محمد آباد (سندھ)

۲۔ میری چچازاد بہنیں امۃ الحکیم و امۃ المتین بعارضہ خسرہ و بخار بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نجیب احمد بٹ۔ کنڈیارو ضلع نواب شاہ)

۳۔ میرے والد محترم جناب ملک ممتاز احمد صاحب ایم۔ اے صدر جماعت احمدیہ ہجکہ ضلع سرگودھا بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے والد صاحب کو کامل شفا عطا فرمائے اور لمبی عمر سے نوازے۔

(شاہد محمود۔ ہجکہ ضلع سرگودھا)

۴۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ سکینہ بیگم اہلیہ علم دین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(شاہ نواز۔ رحمت بازار۔ ربوہ)

۵۔ مکرم ٹھیکیدار چراغ الدین صاحب محلہ دارالنصر شرقی عرصہ سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب کرام ان کی صحتِ کاملہ اور فعال زندگی کے لئے دعا فرمائیں۔

(نور الدین خوشنویس دفتر روزنامہ الفضل ربوہ)

تقرر نائب زعماء صف دوم مجلس انصاراللہ

تمام مجالس انصاراللہ اپنے ہاں نائب زعیم صف دوم یا نائب زعیم اعلیٰ صف دوم جلد از جلد تجویز کر کے محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ مرکزیہ سے منظوری حاصل فرمائیں۔

نائب صدر صف دوم
مجلس انصاراللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید کی نئی شرح کا اطلاق اسی سال سے ہو گا

مشاورت ۱۹۷۷ء کے دوران چندہ تحریک جدید کو نئے ٹارگٹ بقدر پندرہ لاکھ روپیہ تک پہنچانے کے لئے جو تجاویز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے منظور فرمائی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ کم از کم چندہ تحریک جدید بقدر -/۱۰ روپیہ کو کم از کم -/۲۴ روپیہ سالانہ کر دیا جائے گویا اب فی کس کم از کم دو روپیہ ماہوار چندہ واجب الوصول ہے۔ یہ تجاویز تحریک جدید کے سال رواں سے عمل میں لانا مقصود ہے۔ اس لئے بعض دوستوں کا اب بھی سابقہ شرح پر اصرار درست نہیں۔ اب کسی فرد کا بھی دو روپیہ ماہوار سے کم وعدہ نہ ہونا چاہیئے۔ روحانی اور دینی مہمات میں اصل ثواب روپیہ پیسہ کی مقدار میں نہیں ہوتا بلکہ اطاعت کی روح اور اخلاص رضائے الٰہی کا موجب ہوتا ہے۔ پس مخلصین جماعت کو حضور ایدہ اللہ کی منظور فرمودہ تجاویز پر دل و جان سے لبیک کہنا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

میٹرک ایف اے بی اے اور ایم اے پاس طلبا متوجہ ہوں

ایسے طلباء جنہوں نے گزشتہ سال میٹرک۔ ایف اے۔ بی اے اور ایم اے کا امتحان پاس کیا تھا اور انہوں نے اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کی ہوئی ہے یا اب وقف کرنا چاہتے ہیں اور جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مقامی جماعت کے امیر یا صدر صاحب کی معرفت مندرجہ ذیل کوائف سے دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے پہلے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ وغیرہ کی کارروائی مکمل کی جا سکے۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کے انٹرویو کی تاریخ کا اعلان ان شاء اللہ تعالیٰ عنقریب کر دیا جائے گا۔

نام، ولدیت معہ مکمل پتہ، عمر، تعلیم معہ ڈویژن

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

پانسو احکام

"یاد رکھو کہ قرآن کریم میں پانسو کے قریب حکم ہیں ...... جو شخص ان سب حکموں میں سے ایک کو بھی ٹالتا ہے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عدالت کے دن مؤاخذہ کے لائق ہو گا۔"

(ازالہ اوہام حصہ دوم ص ۳۳۴)

قرآن کریم کے ان احکام سے آپ تبھی واقف ہو سکتے ہیں جب اس کا ترجمہ سیکھیں اور با ترجمہ تلاوت کیا کریں۔ تفسیر صغیر ان ہر دو امور میں آپ کی مدد کر سکتی ہے۔ آپ کی سہولت کے لئے مجلس انصار اللہ سہ ماہی کے لئے قریباً ایک ربع پارہ بطور نصاب مقرر کرتی ہے ان امتحانوں میں شریک ہو کر خدا تعالیٰ کی اس نعمت سے فائدہ اٹھایئے۔

جون کے امتحان کے لئے پارہ ۱۳ کی آخری ربع مقرر ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ فضل محمد صاحب ۱۹/۸ دار الیمن غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حاجی برکت علی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۱۹/۸ واقع محلہ دار الیمن مرحوم کے نام الاٹ تھا۔ جس میں سے ۵ مرلہ زمین میرے نام منتقل ہو چکی ہے۔ بقیہ ۱ مرلہ زمین بھی والد صاحب مرحوم اپنی زندگی میں میرے نام ہبہ کر گئے تھے۔ جس کا ریکارڈ مرحوم کی وصیت کی مسل دفتر بہشتی مقبرہ میں موجود ہے لیکن کسی وجہ سے پلاٹ میرے نام منتقل نہیں ہو سکا۔ اب والد صاحب وفات پا چکے ہیں لہٰذا والد صاحب مرحوم کی وصیت کے مطابق پلاٹ مذکورہ میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ زمین ۱ مرلہ والد صاحب مرحوم کی وصیت کے مطابق میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کے وصال پر

جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے قرار داد ہائے تعزیت

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال پر اندرون و بیرون پاکستان کی جماعت ہائے احمدیہ میں ہم و غم کی ایک لہر سی دوڑ گئی۔ متعدد جماعتوں کے افراد نے جہاں ربوہ پہنچ کر جنازہ کی نماز اور تدفین میں حصہ لیا وہاں جماعتی طور پر قرار دادوں کے ذریعہ اپنے حزن و ملال کا اظہار کیا۔ بہت سی قرار دادیں الفضل میں شائع ہو چکی ہیں اب مزید قرار دادوں کی اشاعت کی الفضل میں گنجائش نہیں۔ اس لئے ان جماعتوں کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں جن کی طرف سے قرار دادوں کی نقول الفضل کو موصول ہوئی ہیں:۔

اسلام آباد، انگلستان، اوکاڑہ، بریڈفورڈ (انگلستان)۔ چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا، چک ۵۵/۳ ٹمرا ضلع لائلپور، حدیقۃ المبشرین ربوہ، دار الرحمت وسطی ربوہ، دار الصدر شمالی ربوہ، دار العلوم شرقی ربوہ، دار الیمن ربوہ، رحیم یار خاں، طلباء و اساتذہ جامعہ احمدیہ ربوہ، فیکٹری ایریا شاہدرہ، کراچی، کنری (سندھ) کوٹ عبد المالک و شرقپور خورد ضلع شیخوپورہ، کوٹ تیمرانی ضلع ڈیرہ غازی خان، گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ، گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ، لائلپور، ملتان، منڈی بہاؤالدین، ناصر آباد اسٹیٹ (سندھ) نور نگر فارم (سندھ) واہ کینٹ، وزیر آباد، ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ، لجنات اماء اللہ چک ۱۸ بہوڑو ضلع شیخوپورہ، دار الصدر شرقی ب ربوہ، ربوہ، شیخ پور ضلع گجرات، قادیان و بھارت، کوئٹہ، لاہور، مجالس انصار اللہ اسلام آباد، ماڈل ٹاؤن لاہور، مارٹن روڈ کراچی، مجالس خدام الاحمدیہ کراچی، کراچی صدر، کنری (سندھ)

دعائے مغفرت

میرے والد ماجد محترم چوہدری سر محمد صاحب باجوہ دار الصدر شمالی ربوہ یکم جون کو بوقت ۹ بجے شب قاضی پہاڑنگ ضلع سیالکوٹ میں بعمر ۷۳ سال حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحوم کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ۲ رجون کو بعد نماز مغرب مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد میں موصی ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے دعا کرائی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

(مظفر محمود باجوہ۔ دار الصدر شمالی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم ہدایت اللہ صاحب ناصر چیمہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ کے برادر اکبر کو ایک حادثہ میں شدید چوٹیں آئی ہیں بعض ہڈیوں میں فریکچر بھی ہو گیا ہے۔

(۲) مکرم نذیر نعیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولپور کی ٹانگ کی ایک ہڈی ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی ہے۔

(۳) مکرم ڈاکٹر عبد الماجد صاحب عابد کی بیٹی بعمر ۵ سال بعارضہ لیکومیا شدید طور پر علیل ہے۔

(۴) مکرم محمد خالد صاحب انجم قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ مومن کے بڑے بھائی مسعود احمد صاحب عرصہ سے آنکھوں کی امراض میں مبتلا ہیں۔

(۵) مکرم عبد الستار صاحب جاوید کارکن حدیقۃ المبشرین ربوہ کے نانا جان مکرم کریم بخش صاحب عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ڈاکٹروں نے اپریشن تجویز کیا ہے۔

(۶) مکرم خورشید بخاری دار الرحمت وسطی آج کل بعض حالات کی وجہ سے پریشان ہیں۔

تمام احباب کرام سب مریضوں کی صحت کاملہ اور سکون قلب کے لئے دعا فرمائیں!

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیے!
کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ سعید)
ربوہ۔ فون ۲۰۷

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ کی رحلت پر

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ (بھارت) و قادیان کی قراردادِ تعزیت

مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۷۷ء کو بذریعہ ٹیلیگرام یہ اندوہناک اطلاع موصول ہوئی کہ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رات بارہ بج کر پانچ منٹ پر ربوہ میں رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

عہدیداران مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ و اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مقامی قادیان کا ایک ہنگامی اجلاس حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات پر مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۷۷ء کو مسجد اقصیٰ میں منعقد ہوا جس میں بالاتفاق یہ قراردادِ تعزیت منظور کی گئی کہ:۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا کی ولادت اُن بشارتوں کے مطابق جو قبل از وقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دی تھیں مورخہ ۲ مارچ ۱۸۹۷ء کو حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بطنِ مبارک سے ہوئی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت سیدہ ممدوحہ کے متعلق یہ الہام ہوا کہ "نواب مبارکہ بیگم" (الحکم ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء صـ۳)۔

چنانچہ اس الہام کے مطابق آپ کی شادی حضرت نواب محمد علی خان صاحبؓ آف مالیر کوٹلہ کے ساتھ ۱۴ مارچ ۱۹۰۹ء کو ہوئی۔ حضرت نواب صاحب رضی اللہ عنہ کو بھی یہ شرف حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو حُجۃ اللہ کے خطاب سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں نوازا۔ اس مبارک شادی کے بعد مذکورہ الہام کے متعلق خود حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی اللہ عنہا نے تحریر فرمایا کہ:۔

"نواب مبارکہ بیگم" کا لقب نوابی خاندان میں شادی کے سلسلے میں میرے لئے ہرگز قابلِ فخر نہیں صرف نواب کوٹلہ والے! مجھے تو میرے خدا نے ایک نام دیا اس کے بہت مبارک اور وسیع معنیٰ ہوں خدا کرے سو ایسے میرے میاں مرحوم کی جو قدر و عزت ان کے اعلیٰ ایمان کو دیکھ کر میں نے پہچانی وہ کسی نے نہ پہچانی ہوگی، انکی وہ شانِ مومنانہ میری نظر میں نوابی سے کروڑوں درجے بڑھ کر تھی اور ہے"۔

حضرت سیّدہ ممدوحہ مرحومہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بے شمار اوصافِ حمیدہ کی مالک تھیں حضرت امام مہدی علیہ السلام اور حضرت اماں جان رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حُسنِ تربیت نے آپ کی خداداد قابلیتوں اور استعدادوں کو خوب سنوارا۔ آپ کا حافظہ مثالی حافظہ تھا چنانچہ نہایت کم عمری میں ہی آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرتِ طیبہ کے بے شمار ایمان افروز واقعات اپنے ذہن میں محفوظ کئے اور اپنی روایات سے جماعتِ احمدیہ کو مستفید فرمایا۔ اور نہ صرف جماعت کی بلکہ خصوصاً ہم نوجوانانِ احمدیت کی روحانی تربیت کا آپ کو ہمیشہ خاص خیال رہتا۔ اس سلسلہ میں آپ اپنے منظوم کلام اور اپنے دیگر نگارشات میں اس بات کو ہمیشہ مدِّنظر رکھتیں خصوصاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام اور خلافت سے وابستگی اور اس کی اہمیت و برکات کے بارہ میں جماعت کو وقتاً فوقتاً تلقین فرماتی رہیں۔ خلافتِ ثانیہ اور خلافتِ ثالثہ کے درخشندہ ادوار میں تاوقتِ وفات خلافت سے وابستہ رہ کر خلفاء کرام کی عزت و تکریم اور اطاعت کے لحاظ سے آپ کا اُسوہ قابلِ رشک اور قابلِ تقلید ہے چنانچہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری کے ایّام میں قومِ احمد کو دعا کی جو تحریک آپ نے فرمائی اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے نزدیک خلافت کا کیا مقام تھا آپ نے اپنے ایک شعر میں یہ فرمایا ؎

قومِ احمد جاگ تُو بھی جاگ اس کے واسطے
اَن گنت راتیں جو تیرے درد سے سویا نہیں

حضرت سیدہ ممدوحہ مرحومہ نہایت منکسر المزاج، حلیم الطبع، خلیق اور غریب پرور ہونے کے علاوہ نئی نسل کے لئے خصوصاً مادرِ مہربان کا مقام رکھتی تھیں۔ آپ کی وفات جماعت کے لئے ایک عظیم نقصان ہے۔ اس اندوہناک سانحۂ ارتحال پر ہمارے دل غمگین اور افسردہ اور آنکھیں اشکبار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کی وفات سے پیدا شدہ اس عظیم خلاء کو اپنی رحمتوں اور فضلوں سے پُر کرے اور حضرت سیدہ ممدوحہ مرحومہ رضی اللہ عنہا کے درجات اعلیٰ علیین میں بلند فرمائے اور اپنے جوارِ قرب میں مقامِ خاص عطا کرے۔ آمین

اس المناک سانحۂ ارتحال پر ہم سب خدام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت سیّدہ ممدوحہ مرحومہ کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب اور حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ سے دلی تعزیت اور گہرے غم و حزن کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جملہ افرادِ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہم سب کو صبرِ جمیل عطا کرے اور ساری جماعت کو حضرت سیدہ ممدوحہؓ کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزی چوہدری خالد محمود کاہلوں بی۔اے۔ایل ایل۔بی سکنہ چھور کوٹلی چک نمبر 117/R.B سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ کا اعلانِ نکاح عزیزہ امۃ الشافی بنت چوہدری احسان اللہ صاحب مرحوم آف قلعہ گوجر سنگھ لاہور سے دس ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ 29/5/77 کو بعد نماز مغرب مسجد انوار ربوہ میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بہ ثمراتِ حسنہ کرے۔ آمین

چوہدری محمود احمد کاہلوں
آف چھور کوٹلی چک 117/R.B سانگلہ ہل
ضلع شیخوپورہ

ہمیں ایک محنتی، ذمہ دار اور کاروباری لائن کے تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے رابطہ قائم کریں۔ امیر جماعت کا خط ہمراہ لاویں۔

پتہ:۔ بی۔ احمد اینڈ کمپنی
غلہ منڈی منڈی بہاؤالدین
فون نمبر ۵۴۳

ریٹ خلیل پولٹری فارم ربوہ
یک روزہ برائلر -/۳۵۰ روپے فی سینکڑہ (موجود)
مکس یک روزہ وائٹ لیگ ہارن -/۲۵۰ روپے فی سینکڑہ
" " پٹھیاں -/۵۰۰ "
آرڈر فوراً بُک کروائیے

صرف ایک ہفتہ کیلئے خاص رعایت
گوشت کے لئے برائلر چوزے
۳۷ کلو (فی من) -/۴۰۰ روپے
خلیل پولٹری فارم
نزد بھٹہ جات ربوہ

پشاور اور اس کے تواریخی مقامات۔ درہ خیبر۔ درہ کوہاٹ۔ وادئ سوات۔ اور اس کے قدیم بدھ تواریخی کھنڈرات۔ وادی کرم پارہ چنار۔ چترال کافرستان۔ نیز گلگت اور ہنزہ کی سیاحت کے لئے زیرِ نگرانی ماہرین ہم سے رجوع کریں۔

ٹریول ایشیاء۔ ٹور آپریٹرز۔ ۱۴ سنہری مسجد روڈ
پشاور صدر۔ ٹیلیفون ۷۵۱۳۰

یہ گھڑی کس کی ہے

بروز جمعہ مورخہ 3/6/77 کوئی صاحب مسجد اقصیٰ میں وضو کرتے وقت اپنی گھڑی ٹونٹیوں پر بھول گئے ہیں جن صاحب کی ہو نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں۔

برکت اللہ پوسٹل پنشنرز
دار الرحمت شرقی (چھوٹا ڈاکخانہ) ربوہ

دعا اور دوا

لازم و ملزوم ہیں۔ جہاں آپ دعا کے لئے تحریک فرماتے ہیں وہاں مستند حکیم حاذق سیّد عبد الغفور سے

طِبّی مشورہ

حاصل کرنے میں کیا حرج ہے۔

عورتوں اور بچوں کے امراض خصوصاً بے اولاد اور دماغی امراض والے کہنہ مریض کے تفصیلی حالات تحریر فرما کر مشورہ حاصل کریں جوابی لفافہ ضروری ہے۔

حاذق پوسٹ بکس نمبر ۵۰۴ لاہور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴